Fikr-o-Nasar (Islamabad) 11:8 (1974)

# تنقید و تبصرہ

نام کتاب : **پاکستان کی نظریاتی بنیادیں۔**

مصنف : ڈاکٹر وحید قریشی صدر شعبہ اردو اورینٹل کالج لاهور۔

ناشر : ایجوکیشنل ایمپوریم، لاهور۔

صفحات : ۲۷۴ قیمت پندرہ روپے۔

آج جب کہ نظریہ پاکستان کے بارے میں طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جارهی هیں ۔ بعض لوگوں کی یہ رائے هے کہ نظریہ پاکستان سرے سے هی غلط تها ۔ جب کہ ایک گروہ تحریک پاکستان کو اپنے منشاء کے مطابق ڈهال کر اسکی مذهبی، ثقافتی اور تهذیبی بنیادیں ختم کردینا چاهتا هے ۔ تو دوسرا گروہ آنے والے خطرات سے آنکھ موند کر اپنی من میں مگن هے ۔ ایسے وقت میں جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب نے تحریک پاکستان کے موضوع پر قلم اٹھایا هے ۔

زیر تبصرہ کتاب ''پاکستان کی نظریاتی بنیادیں،، چھ ابواب، ایک دیباچہ اور ایک ضمیمہ پر مشتمل هے ۔ اس کتاب میں ڈاکٹر قریشی نے اس امر کا جائزہ پیش کیا هے کہ تحریک پاکستان کیسے اور کب پیدا هوئی ۔ اسے کن کن مراحل سے گذرنا پڑا ۔ اس تحریک کے بارے میں انگریزوں کی پالیسی کیا رهی، هندو ذهنیت کیسے سوچ رهی تهی ۔ اور مسلمان کس طرح گروهوں میں تقسیم تهے ۔ اور پهر ان میں کس طرح سے احساس آزادی کی شمع روشن هوئی ۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے اپنی کتاب کے باب ''نظریاتی بنیادیں اور قائداعظم،، میں تاریخی دلائل و شواهد سے یہ ثابت کیا هے کہ مسلمان جب فاتح کی حیثیت سے هندوستان میں داخل هوئے تهے انهیں اسی وقت سے یہ احساس تها کہ هندوستان میں دو بڑی قومیں آباد هیں ۔ ایک هندو اور دوسرے مسلمان ۔ یہی نظریہ هر دور میں مسلمانوں کو هندوؤں کی زیادتیوں

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/

کا احساس دلاتا رہا، جس کی وجہ سے مسلمان اپنا تشخص قائم رکھ سکے۔ اور ایک دن اپنا الگ ملک خاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔

قرار داد پاکستان یا قرار داد لاہور کا بھی زیر تبصرہ کتاب میں بہت تفصیل سے ذکر کیا گیا ھے۔

جہاں تک کتاب کی ترتیب کا تعلق ھے۔ اس سلسلے میں ایک عام قاری کو چند باتیں کھٹکتی ھیں جن کی طرف فاضل مصنف کی توجہ دلائی جاتی ھے۔ تاکہ آیندہ طباعت میں اس کمی کو پورا کردیا جائے۔

(۱) پہلا باب ''فکری اور سماجی بنیادیں،، بہت اہم موضوع ھے۔ لیکن کتاب میں اس موضوع سے پورا انصاف نہیں کیا گیا، اس لئے ھماری رائے میں اس باب میں مزید ٹھوس چیزیں لانے کی ضرورت محسوس ھوتی ھے۔

کتاب کی طباعت میں بھی بعض غلطیاں رہ گئی ھیں جو پروف پڑھنے میں تساھل کا نتیجہ ھیں۔ ص ۱۵۳ اور ۱۵۴ پر ایک طویل انگریزی عبارت نقل کرنے کے بعد فاضل مصنف لکھتے ھیں ''خط کشیدہ جملوں میں پہلا جملہ مسلم اکثریت . . . . ،، لیکن ساری انگریزی عبارت میں کہیں بھی خط نہیں کھینچا گیا۔

اسی طرح ایک عبارت ملاحظہ ھو ''قرار داد لاھور کے روح کی یہ پہلی خلاف ورزی تھی (ص ۲۰۱) ڈاکٹر قریشی صاحب ادیب اور فاضل مصنف سے یہ ممکن نہیں کہ وہ لفظ روح کو مذکر استعمال کریں جب کہ یہ لفظ اردو میں بالاتفاق مونث ھے۔

طباعت بھی کوئی عمدہ نہیں ھے۔ تاھم سرورق سبز رنگ اور دو زبانوں یعنی انگریزی اور اردو میں ھونے کی وجہ سے اپنی طرف توجہ مبذول کرالیتا ھے۔ بہرحال یہ کتاب مطالعہ کے قابل اور معلومات آفرین ھے۔ اس پر مصنف اور ناشر دونوں مبارک باد کے مستحق ھیں۔

محمد طفیل۔